وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا اہم اجلاس

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم!

۱۹؍۲۰محرم ۱۴۴۰ھ مطابق ۳۰ر ستمبر اور یکم اکتوبر ۲۰۱۸ء کو کراچی میں وفاق المدارس العربیہ کی مجلس عاملہ کا اہم اور بھرپور اجلاس جامعہ دارالعلوم کراچی میں منعقد ہوا۔اس اجلاس میں تقریباً تمام اراکین عاملہ نے شرکت فرمائی، اجلاس کی صدارت صدر وفاق حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم العالیہ نے فرمائی۔اس اجلاس کی بہت عرصے سے توقع کی جارہی تھی، کیوں کہ گذشتہ ایک برس کے دوران پہلے سے بڑھ کر مدارس دینیہ کو مسائل ومشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ظاہر ہے کہ ان تمام مسائل کا تدارک اجتماعی فیصلوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ضرورت تھی کہ حضرات اکابرِ وفاق مل بیٹھ کر سوچ وبچار فرمائیں اور مدارس کے حوالے سے پیش آمدہ حالات کے تناظر میں جامع پالیسی مرتب کریں۔

اَلحمدللہ دوروز مسلسل جاری رہنے والے اجلاس میں مدارس وجامعات کے مسائل،حکومتی اعلانات واقدامات،حکومت کے انتظامی اداروں کی جانب سے اہل مدارس کو ہراساں کیے جانے کے واقعات، پنجاب چیرٹی بل کے مندرجات اور سرکاری تعلیمی اداروں میں بیرونی ایجنڈے پر کام کرنے والی این جی اوز کے کردار پر گہری تشویش کا اظہار، مدارس کو درپیش مسائل کے حل کے لیے غور وفکر ہوا؛ اور متعدد امور پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے شرکاء اجلاس کو گزشتہ ایک برس کے دوران حکومتی کار پردازان کے ساتھ ملاقاتوں،اور وفاق المدارس کی جانب سے مدارس کے مسائل حل کے لیے کی جانے والی کاوشوں سے بھی آگاہ کیا۔چناں چہ دوروز کے بھرپور اجلاس کے بعد اکابر وفاق کی توثیق کے ساتھ جو اعلامیہ جاری ہوا وہ حسب ذیل ہے:

☆......وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے پنجاب حکومت کے چیرٹی بل کو دینی مدارس کی حریت وآزادی پر قدغن اور دینی تعلیم کے حصول کے بنیادی حق سے محروم قرار دینے کی کوشش قرار دے کر یکسر مسترد کر دیا اور کہا کہ یہ بل مدارس کو کنٹرول کرنے اور دینی تعلیم کا راستہ روکنے کی کوشش ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا-انہوں

نے بتایا کہ دینی مدارس کے کردار وخدمات کو اجاگر کرنے اور مدارس بارے مسلسل منفی اور بے بنیاد پروپیگنڈے کے توڑ اور مدارس سے روا رکھے جانے والے امتیازی سلوک کے حوالے سے عوام الناس کو آگاہی دینے کے لیے ملک گیر مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا-اس مہم کے تحت ملک بھر میں وفاقی ،صوبائی ،ڈویژنز اور اضلاع کی سطح پر کنونشنز کا انعقاد کیا جائے گا جن میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے-

☆......اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ وفاق المدارس کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرح ایگزامنر یونیورسٹی یا فیڈرل بورڈ کی طرح خودمختار تعلیمی وامتحانی بورڈ کا درجہ دیا جائے؛ نیز اس بات کی ضرورت پر زور دیا گیا کہ وفاق المدارس ایک مرکزی اور وفاقی ادارہ ہے جس کے ساتھ جملہ معاملات کو صوبوں کی بجائے مرکز اور وفاق کی سطح پر طے کیا جائے۔ یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ دینی مدارس چونکہ تعلیمی ادارے ہیں اس لیے ان کی رجسٹریشن اور دیگر امور وزارت تعلیم کے سپرد کیے جائیں-

☆وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے حکومت کی طرف سے یکساں نصاب ونظام تعلیم رائج کرنے کے اعلان کا اصولی خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارا دیرینہ مطالبہ تھا؛ اس پر پہلے مرحلے میں ملک بھر میں میٹرک کی سطح تک یکساں نصاب ونظام رائج کیا جائے جس میں دینی اور ملی تقاضوں کو پیش نظر رکھا جائے-وفاق المدارس نے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اصلاحات کے لئے تشکیل دی جانے والی ٹاسک فورس میں علماء کرام اور دینی مدارس کو مزید نمائندگی دی جائے-

☆......وفاق المدارس نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ حکومت کے دور میں چھٹی جماعت تک ناظرہ اور بارہویں جماعت تک ترجمہ قرآن کریم کی تعلیم کو لازمی قرار دینے کے لیے قومی اسمبلی ،سینٹ اور پنجاب اسمبلی سے جو قانون سازی ہوئی اسے اپنے منطقی انجام تک پہنچایا جائے اور تا حال جن اسمبلیوں سے قرآنی تعلیم کے حوالے سے بل منظور نہیں ہوئے ان سے بل منظور کروانے کے ساتھ ساتھ اس فیصلے پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے-

☆......اجلاس کے دوران عید قربان کے موقع پر قربانی کی کھالیں جمع کرنے پر پابندی ،این او سی کی ناروا شرط اور کھالیں جمع کرنے کی پاداش میں گرفتاریوں ،سزاؤں اور جرمانے کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس حوالے سے وفاق المدارس عدالت سے رجوع کرے گا-

☆......وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے مطالبہ کیا کہ کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے-وفاق المدارس کی مرکزی قیادت نے حکومت کو خبردار کیا کہ وہ مدارس کے نمائندہ وفاقوں کو اعتماد میں لیے بغیر مدارس بارے یک طرفہ طور پر کوئی بھی فیصلہ کرنے سے باز رہے-وفاق کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے

دوران عربی زبان کے خلاف اٹھائے جانے والے مختلف اقدامات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ عربی زبان کی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے؛ خاص طور پر سپریم کورٹ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے؛ کیونکہ عربی زبان ہمارے دین، قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے اور عرب دنیا سے رابطے اور علمی ذخیرہ سے استفادے کا ذریعہ ہے۔ اجلاس کے دوران اردو زبان کو صحیح معنوں میں قومی زبان کا درجہ دینے اور اسے ذریعہ تعلیم بنانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے دینی مدارس کی حریت وآزادی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے دیرینہ عزم کی تجدید کی۔

☆......مجلس عاملہ کے دوروزہ اہم اجلاس میں حکومت سے مذاکرات کے لیے گیارہ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جبکہ ملک کے نظام ونصاب تعلیم کی مانیٹرنگ کے لیے بھی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی مذاکراتی کمیٹی صدر وفاق ونائب صدور، ناظم اعلی وفاق سمیت حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا فضل الرحیم، مفتی صلاح الدین، مولانا سعید یوسف، مولانا ڈاکٹر عادل خان، مولانا فیض محمد اور مفتی محمد نعیم پر مشتمل ہوگی؛ جبکہ وطن عزیز کے عمومی نظام تعلیم کو آئین پاکستان کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے، نصاب میں اسلامی علوم شامل کروانے کی جدوجہد کی جائے گی؛ نیز تعلیمی اداروں کو بیرونی ایجنڈے پر کام کرنے والی این جی اوز کے سپرد کرنے سمیت دیگر امور کی نگرانی کے لیے ایک مانیٹرنگ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جس میں مولانا ڈاکٹر عادل خان، مولانا امداداللہ یوسف زئی، مولانا حسین احمد، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا ڈاکٹر سعید اسکندر اور مولانا سعید یوسف شامل ہوں گے۔

☆......**ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے اعلان کیا کہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے حسب سابق سالانہ امتحانات میں ملکی وصوبائی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو نشان اعزاز ونقد انعامات کے لئے چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور اسلام آباد میں کنونشن منعقد کرنے کا فیصلہ بھی کیا جس کی حتمی تاریخوں کا اعلان جلد کردیا جائے گا۔**

اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ وفاق المدارس العربیہ اور دینی مدارس ایک دوسرے کے لیے ناگزیر حیثیت رکھتے ہیں۔ وفاق المدارس ہماری اجتماعیت کا ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں سے تمام مدارس کے لیے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آتے ہیں، درپیش مسائل کو مل جل کر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ ان شاء اللہ اکابر وفاق کے فیصلوں میں برکت ہوگی۔

آخر میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی جانب سے جامعہ دارالعلوم کراچی کے ارباب اہتمام کی خدمت میں ہدیہ تشکر پیش کیا تاہے کہ انہوں نے اجلاس کے انعقاد کے لیے میزبانی قبول کی اور شرکاء اجلاس کو پرسکون ماحول فراہم کیا۔

”دینی مدارس“......اسلام اور پاکستان کے تحفظ کی ضمانت

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم العالیہ

(دوسرا و آخری حصہ)

”رجب ۱۴۲۶ھ میں صحیح بخاری شریف کی آخری حدیث کے درس کے موقع پر سامعین سے جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے رئیس و شیخ الحدیث، صدر وفاق المدارس العربیہ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزّاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم نے ایک اہم خطاب فرمایا، علماء و طلبہ اور حکمرانوں کے لیے بھی نصیحت کا سامان ہے جس کا خلاصہ اِفادۂ عام کی غرض سے ہدیۂ قارئین ہے۔“

قرآن و حدیث کی تفسیر و تشریح کا حق صرف علماء کو حاصل ہے:

ہمارے بعض لوگ جن کو اسلام کے بارے میں معلوماتِ عامہ (جنرل نالج) کے بارے میں کچھ شد بد ہے، وہ بھی مسلمانوں کو غلط مشورے دیتے ہیں—ایک کالم نویس نے لکھا کہ ”قرآن خود سمجھو“ سننے میں یہ بڑے میٹھے اور اچھے کلمات ہیں لیکن یہ زہر سے بھرے ہوئے ہیں، میں آپ کو صرف ایک جملے سے اس کا جواب دیتا ہوں، آپ خود سمجھ جائیں گے اگر یہی کالم نویس یہ لکھے کہ ڈاکٹروں نے علاج کا ٹھیکہ نہیں لیا، مسلمانو! میڈیکل کی تعلیم خود حاصل کرو، خود پڑھو، خود سمجھو، خود علاج کرو—تو جو حکم آپ اس کے بارے میں لگائیں گے، اس سے زیادہ بدتر حکم اس کے بارے میں لگائیں جو یہ کہتا ہے کہ قرآن کو خود پڑھو، خود سمجھو، خود عمل کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن کی زبان عربی، وہ تو قرآنِ کریم خود سمجھ نہیں سکتے، خود نہیں پڑھ سکتے اور خود عمل نہیں کر سکتے اور ان کے لیے تو معلم کی ضرورت ہے اور معلم بھی وہ جو اللہ کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے، جس پر وحی آتی ہے، وہ تو معلم کے محتاج ہیں اور آج کا یہ جاہل کہتا ہے کہ نہیں خود پڑھو اور خود سمجھو۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں حدیث میں آتا ہے کہ: ”ضَلُّوا فَاَضَلُّوا.“(۵)

یعنی خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

اس کا ایک نمونہ میں آپ کو بتلاتا ہوں کہ ہر مسلمان جس نے حج اور عمرہ کیا ہے—اللہ تعالیٰ سب کو اپنے گھر لے جائے اور دکھائے، آپ جانتے ہیں کہ بیت اللہ کے ساتھ ہی مقام ابراہیم ہے، جہاں آپ طواف کر کے دو

رکعت نماز پڑھتے ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے لے کر وہ پتھر وہاں رکھا ہوا ہے اور روایات میں ہے کہ یہ پتھر جنت سے لایا گیا تھا اور جس کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان پیوست ہیں، یہ ان کا معجزہ تھا، اللہ نے ان نشانات کو باقی رکھا، قرآن نے کہا:

"وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى."(٦)

(یہاں دو رکعت نماز پڑھا کرو) جو حاجی بھی وہاں جاتا ہے، طواف کے بعد دو رکعت نماز مقام ابراہیم پر ادا کرتا ہے۔ لیکن ایک بد بخت کہتا ہے کہ مسلمان، پوری امت اور علماء جو مقامِ ابراہیم کا مفہوم سمجھے ہیں، وہ غلط ہے وہ مقامِ ابراہیم نہیں ہے۔ اسی کو کہتے ہیں "ضلوا فاضلوا" نماز میں بھی تاویلیں کرتے ہیں اور دوسرے احکام میں بھی تاویلیں۔ بھائی جس طرح آپ کسی جعلی حکیم یا جعلی ڈاکٹر کے پاس کبھی نہیں جاتے، آپ پوچھتے ہیں کہ بھائی کون اسپیشلسٹ ہے؟ کہاں کا پڑھا ہوا ہے تو اسی طرح دین کے معاملے میں بھی آپ کو یہ پرکھ لینا چاہیے کہ کون دین کا صحیح عالم اور ترجمان ہے۔

سند وفاق مساوی ڈبل ایم اے ہے:

ہمارا ایک بورڈ ہے جس کا نام وفاق المدارس ہے اور ان طلباء کا امتحان وہی وفاق لیتا ہے، جو کامیاب ہوتا ہے وہ اسے ڈگری دیتا ہے، ۱۹۷۶ء میں آپ کی پارلیمنٹ نے یہ طے کیا کہ مدرسوں کی یہ ڈگری ڈبل ایم اے ہے — ڈبل ایم اے یعنی عربی کے اندر بھی اور اسلامیات کے اندر بھی — تو اس تعلیم کو آپ حضرات معمولی نہ سمجھیں۔

محسنوں کی ناقدری یہودی طریقہ ہے:

ان مدارس سے چوں کہ دین پھیلتا ہے، روشنی پھیلتی ہے، اس لیے یہ أعداءِ اسلام کی آنکھوں میں کانٹا بنے ہوئے ہیں، اور ان کے خلاف پروپیگنڈہ ہو رہا ہے اور ان کے خلاف سازشیں ہو رہی ہیں۔ ہمیں اَفسوس تو اس پر ہے کہ ہمارے حکمران بھی ان کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں، یہ اپنی عقل سے کام نہیں لیتے، حالاں کہ ان کو چاہیے تھا کہ یہ شکریہ ادا کرتے کہ علماء ہمارے محسن ہیں۔

یاد رکھیے! اپنے محسنوں کو اِیذا دینا، اپنے محسنوں کی بے قدری کرنا، یہ یہودی ذہن ہے، یہودیوں کے بارے میں قرآن کہتا ہے:

"وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ."(٧)